سوال

(173)چاراونٹنیوں پرزکوۃ نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ایک شخص کے پاس چاراونٹنیاں ہوں اورسال مکمل ہونے سے ایک دن پہلے ایک اونٹنی ایک بچے کو جنم دے دے توکیااس سے اس سال کا نصاب پوراہوجائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان کے پاس نصاب سے کم مال ہو مثلاتین بکریاں ہوں اورپھراصل مال پرسال مکمل ہونے سے قبل پیدائش کی وجہ سے بکریوں کی تعدادمیں اضافہ ہوجائے تووہ سال کا آغازاس دن سے شمارکرے جس دن نصاب پوراہواہو،جمہورکایہی مذہب ہے اوراسی کے مطابق عمل ہے ۔

اس مسئلہ میں امام مالک کی رائےجمہورکے مخالف ہے وہ فرماتے ہیں کہ "پیدائش کی وجہ سے اگردوران سال بکریوں کی تعدادچالیس ہوجائے اورسال کے باقی حصہ میں یہ تعدادباقی رہے توان میں سے ایک بکری بطورزکوۃ اداکرناہوگی کیونکہ پیدائش کا سال اصل مال کے سال کے تابع ہے لہذااس صورت میں زکوۃ واجب ہوگی۔ امام احمدرحمۃ اللہ علیہ سے بھی ایک روایت یہی ہے، مشہورقول اورجس کے مطابق عمل ہے، وہ یہ کہ چاراونٹنیوں پرزکوۃ نہیں ہے اورسال کاآغازاس وقت سے شمارہوگاجب ان کی تعدادپانچ ہوجائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ138

محدث فتویٰ